

## 27113- کیا توبہ کرنے والے زانی کو بخشن دیا جائے گا چاہے اسے حد نہ بھی لگائی گئی ہو؟

سوال

میں جاننا پاہتا ہوں کہ آیا جب کوئی شخص زنا جیسے گناہ کبیرہ کا مرتبہ ہوا اور حقیقتاً اپنے کیے پر نادم بھی ہوا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پھی توہہ کر لے تو کیا روز قیامت اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا، اگرچہ اسے دنیا میں سو کوڑوں کی سزا نہ بھی دی گئی ہو؟ اور کیا صرف توہہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی ایکہ اللہ تعالیٰ اسے معاف نہیں لگی تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت سزا دے گا؟ گزارش ہے کہ کتاب و سنت سے دلائل کے ساتھ جواب عنانت فرمائیں جزاکم اللہ خیرا

پسندیدہ جواب

شریعت نے جس گناہ پر حدر کی ہے اس حد کے لاگو ہونے کی بنا پر وہ حد گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے اور اس کا گناہ ختم ہو جاتا ہے۔

اور پھی توہہ بھی گناہوں کا کفارہ بنتی ہے اور "توہہ کرنے والا یہی ہے جیسے کسی کا کوئی گناہ نہ ہو" بلکہ اللہ تعالیٰ تو اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدلتے ہیں۔ لہذا اگر وہ توہہ کرنے میں سچائی اور کثرت سے استغفار کرے اس پر گناہ کا اعتراف کرنا لازم نہیں تاکہ اس پر حد جاری کی جاسکے، بلکہ انشاء اللہ توہہ ہی کافی ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبد نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے جبے اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہو صرف حق میں اسے قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کے مرتبہ ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت و بال لائے گا

اسے روز قیامت دوہر اذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا

لیکن وہ لوگ جو توہہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں سے بدلتا ہے، اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے الفرقان (68) - (71)

اور حدیث میں ہے کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کرو گے اور نہ ہی چوری اور زنا کاری کرو گے اور نہ ہی اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ ہی اپنی جانب سے بہتان بازی کرو گے اور نہ ہی میں نافرمانی نہیں کرو گے اور جو کوئی بھی تم میں سے اس کی وفاداری کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب سے نوازے گا، اور جو بھی اس میں سے کسی ایک کا مرتبہ ہو گا اسے دنیا میں سزا دی جائے گی جو اس کے لیے کفارہ ہو گی اور جو کوئی بھی ان میں سے کسی ایک کا مرتبہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پرده پوشی کر دی اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے اگر وہ چاہے تو اس سے وہ گناہ معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے سزا دے۔ صحیح بخاری (18) صحیح مسلم (1709)

اور صحیح مسلم میں ہے کہ جب ماعزا مسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور زنا کا اعتراف کیا اور کہنے لگے مجھے پاک کریں (یعنی حد لگا کر) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت واپس چلا جا اور اللہ تعالیٰ سے استغفار طلب کر اور توہہ کر لے۔ صحیح مسلم (1695)

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اس کی شرح میں کہتے ہیں :

اس حدیث میں دلیل ہے پائی جاتی ہے کہ توبہ کرنے سے گناہ کبیرہ کا گناہ معاف ہو جاتا اور اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔ اہ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

ما عز اسلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زنا کا اقرار کرنے کے واقعہ سے انہی ہوتا ہے کہ : جس سے بھی اس جیسا کام کا ارتکاب ہو جائے وہ پردہ پوشی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے اور کسی سے اس کا ذکر تک نہ کرے... اسی لیے امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے با بحروم یہ بات کہی ہے کہ : میں ایسے شخص کے لیے پسند کرتا ہوں جس سے گناہ سرزد ہو جائے اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی ہوا سے چاہیے کہ وہ بھی اپنی پردہ پوشی کرے اور توبہ کرے۔ اہ

ویکھیں فتح الباری (12-124/125)

اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ان بے ہودہ اشیاء (لیعنی معاصی و گناہ) سے اجتناب کرو جن اللہ سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے جس کسی سے بھی اس کا ارتکاب ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی پردہ پوشی کے ساتھ ابھی پردہ پوشی کرے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے اس لیے کہ جو بھی ہمارے لیے اپنا سینہ پیش کرے گا ہم اس پر کتاب اللہ لا گو کریں گے۔ اسے امام حاکم نے المستدرک علی الصحیح (4/425) اور امام یحییٰ بن یحییٰ (8/330) میں روایت کیا اور علامہ ابیانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (149) میں صحیح قرار دیا ہے۔

اس مسئلہ کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں :

(624) اور (23485) اور (20983) اور (728).

واللہ اعلم.